Maryam Shehzadi
Pms online batch
Paper Islamiyat

Fill in The blanks

حضرت عیسیٰ علیہ السلام 1
To rest 2
6 surah 3
4
5
حضرت عمر ابن خطاب (رض) 6
غاز 7
8
10^{th} نبوی 9
Dr. Qibla Ayaz 10
571 AD 11
Qaswa 12
حضرت حفصہ بنت عمر (رض) 13
ابو حنیفہ اور امام شافعی 14
Al- kahf 15
As- Saff 16
Jordan river 17
محمد بن اسماعیل 18
lying 19
$1/5^{th}$ 20

Hi-Time Paper Product

Scanned with CamScanner

Date: M T W T F S

سوال نمبر 5

زکوٰۃ اور صدقات کا نظام اسلامی ریاست کے سماجی ۔سیاسی اور معاشی نظام کا بنیادی پہلو ہے ۔وضاحت کریں۔

حدیث

"بیشک زکوٰۃ اور صدقات محض غریبوں اور محتاجوں اور ان کی وصولی پر مقرر کیے گئے کارکنوں اور ایسے لوگوں کے لیے ہے۔"

قرآن پاک میں ایک اور جگہ ارشاد ہے کہ:

"اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کیا کرو۔"

اسلامی ریاست کا نظام:

زکوٰۃ اسلامی ریاست کے نظام کا بنیادی پہلو ہونے کے ساتھ یہ دین کا دوسرا اہم ترین رکن بھی ہے۔ زکوٰۃ پہلے انبیاء کرام کی شریعت دیا ہے۔ زکوٰۃ ادا کرنے سے مال گردش میں رہتا ہے۔ایک ہاتھ سے نکل کر دوسرے ہاتھ میں جاتا ہے پھر ایسے ہی یہ آگے اس کے مستحق لوگوں تک پہنچ جاتا ہے۔

شاہ ولی اللہ (رح) فرضیت زکوٰۃ کے حوالے سے فرماتے ہیں کہ:

تشریح زکوٰۃ کے افوردو

Scanned with CamScanner

Date: M T W T F S

بڑی مصلحتیں ہیں جو

1۔ ایک تو یہ کہ زکوٰۃ ادا کرنے سے انسان کا تزکیہ نفس ہوتا ہے انسان بخل جیسی قبیح ترین عادت سے دور رہتا ہے اور جب وہ مرتا ہے تو اس کے دل میں صرف خوف خدا ہوتا ہے۔

2۔ دوسری بڑی مصلحت یہ ہے کہ اس سے نظام مدینہ کو بہتر بنانے میں بہت مدد فراہم ہوتی ہے۔

قرآنی آیت ہے کہ

"اور یہ وہ لوگ ہیں جن کے مالوں میں حاجت مندوں اور ناداروں کے لئے سلام مقرر حق ہے"۔

زکوٰۃ کی اہمیت معاشی نقطہ نظر سے

اسلام دین اور دنیا کے امتزاج کا داعی ہے۔ اس لئے یہ انسان کے اخلاقی اقتدار کی بہتری کے ساتھ ساتھ دنیاوی زندگی میں بہتری لانے کے لئے بھی پرعزم رہتا ہے۔ زکوٰۃ ادا کرنے سے مال میں بھی آتی ہے۔ اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کا جذبہ پیدا کرتی ہے۔ جس سے معاشی حالات خواہ وہ کوئی بھی قوم ہو، ملک ہو یا کوئی ریاست ہو اس سے

Hi-Time Paper Product

یعنی کہ زکوٰۃ ادا کرنے سے معاشی حالات کو
بہتر بنایا جا سکتا ہے۔ زکوٰۃ دولت کی
تقسیم میں غیر فطری عدم مساوات کو
ختم کرتی ہے۔ اس سے امیروں کی
دولت غریبوں طرف منتقل ہوتی جاتی
ہے

⇐ زکوٰۃ کے عمل سے مال کی غریبوں، یتیموں تک رسائی :-

زکوٰۃ ادا کرنے سے مال گردش میں
آتا ہے۔ ایسے وہ ہر انسان خواہ وہ یتیم ہے
مسکین ہے یا غریب ہے سب کی اس
مال سے مدد ہو جاتی ہے۔ آج کل
دنیا میں جہاں پسماندگی ہے
بھوک اور افلاس ہے اس کا مطلب یہ
ہے کہ اس ریاست کے ٹھیکیدار ملک
میں برابری اور زکوٰۃ کی ادائیگی کے
نظام کو بہتر بنانے میں قاصر رہے ہیں
جس کا نتیجہ پھر یہ نکلتا ہے کہ امیر جو
ہے وہ امیر سے امیر تر ہوتا جاتا ہے اور
غریب جو ہے وہ غریب سے غریب تر
ہوتا جاتا ہے۔ جو کہ پھر آگے حالتِ
حرام موت کا باعث بنتی ہے۔

⇐ معاشی بحران سے بچنے کا اہم ذریعہ

Hi-Time Paper Product
Scanned with CamScanner

Date: ________ M T W T F S

زکوۃ کی ادائیگی سے کسی بھی طرح
کے معاشی بحران سے بچا جا سکتا ہے۔ دنیا
میں بہت سے ایسے ممالک ہیں جو کہ اس
وقت شدید قسم کے معاشی بحران کا
شکار ہیں۔ کچھ پر تو اللہ کی طرف سے
نازل ہوئی آفتوں کا عذاب ہے لیکن
دنیا میں کچھ ممالک ایسے بھی ہیں جو کہ
چاہتے ہی نہیں ہیں کہ ان کے حالات
ٹھیک ہو سکیں۔ ملک کے حکمران آپس میں
ہی لڑ کر مر رہے ہیں اور ملک کے قومی
خزانے کو لوٹ لوٹ کر اپنے اکاؤنٹ
بھر رہے ہیں۔ کچھ گھٹیا لوگ تو ایسے
بھی پائے جاتے ہیں جو کہ سارا سال
عوام کو لوٹتے ہیں عوام کا پیسہ کھا
جاتے ہیں۔ لیکن جب حساب کی باری
آتی ہے، ان پر اللہ تعالیٰ کی گرفت سخت
ہو جاتی ہے پھر وہ شرفا تو عمرہ کرنے
نکل جاتے ہیں اور وہ بھی غریب عوام جن
کو ایک وقت کی روٹی بھی میسر نہیں ان کے
پیسوں سے۔ اگر ملک میں ہر وہ
شخص جس پر زکوۃ ادا کرنا لازم ہے تو
اس سے زکوۃ لی جائے تو کسی بھی بد سے
بدترین معاشی بحران کے شکار ملک کو اس
عذاب سے نجات دلائی جا سکتی ہے۔

Hi-Time Paper Product

Scanned with CamScanner

زکوٰۃ ایک انقلابی معاشی تصور

زکوٰۃ ایک انقلابی معاشی تصور ہے اور یہ بڑی افسوس کی بات ہے کہ کچھ مسلمان ریاستوں جن کو اللہ تعالیٰ نے زکوٰۃ جیسی بڑی نعمت سے نوازا ہے انھوں نے ابھی تک اس پر عمل درآمد کرنے کے کوئی بھی خاطر خواہ اقدامات نہیں کیے ہیں جو کہ ایک لمحہ فکریہ ہے۔

اسلامی ریاست کا سماجی نظام اور زکوٰۃ

دور جدید میں علم معیشت میں سماجی فلاح و بہبود کا تصور قدرے نیا ہے لیکن اسلام نے بہت پہلے سے ہی جب یہ زکوٰۃ کا کوئی بھی قانون لاگو نہیں ہوا تھا۔ تب سے ہی مختلف پیشوں کی مدد کے لیے بیت المال میں مال اکٹھا کرنے کا طریقہ اپنا لیا تھا۔ جس سے پھر وہ غریب مسکینوں، اور مدد کے حقدار لوگوں کی فلاح کے لیے کام کیا کرتے تھے۔

سماجی فلاح سے عوام کو خاطر خواہ فوائد

سماجی فلاح کے کاموں میں زکوٰۃ

Hi-Time Paper Product

Scanned with CamScanner

Date:

M T W T F S

سے اکٹھے کئے گئے پیسے سے بہت زیادہ
مدد ملتی ہے۔ اس سے زکوٰۃ کی شکل
میں ایک ایسا امدادباہمی کا نظام قائم
ہوا ہے جس کے ذریعے عام شہریوں کی
بنیادی ضروریات کو پورا کیا جا سکتا ہے۔
انسان کی بنیادی ضروریات میں تین چیزیں
بہت اہم ہیں۔ روٹی، کپڑا اور مکان
اگر یہ تین چیزیں سماجی فلاح کے
ذریعے لوگوں تک ان کی رسائی کر دی جائے
تو کوئی بھی قوم کبھی بھوکا نہیں مرے گی۔

حدیث شریف ہے کہ

"اور جو لوگ سونا چاندی
جمع کرتے ہیں اور اس کو اللہ کی راہ میں خرچ
نہیں کرتے ان کو دردناک عذاب کی
بشارت سنائی گئی ہے۔"

اس سے دولت گردش میں رہتی ہے،
جرائم سے نجات ملتی ہے، سماجی
تحفظات کی فراہمی میسر ہوتی ہے اور
سرمایہ کاری کا نظام بہتر ہوتا ہے۔

سیاسی نظام اور زکوٰۃ کا تصور

زکوٰۃ کا تصور سیاسی نظام میں

Hi-Time Paper Product

Date:
M T W T F S

منڈی کے نظام کو فروغ دیتا ہے۔ عوام سے اکھٹے کئے ہوئے پیسوں سے ہی عوام کے لئے نئے قوانین لاگو کئے جاتے ہیں جو کہ عوام کی ہی سہولت کے لئے بنائے جاتے ہیں۔

اگر ملک میں سب لوگ جو کہ سیاست میں ہیں یا جن کے پاس معاشی اور سماجی کرسیاں ہیں جن پر بیٹھ کر وہ عوام کے ہی مال سے جمع کردہ پیسوں سے عوام پر ہی رعب جما دیتے ہیں اور انھیں حقیر جانتے ہیں۔ اگر یہ ایک ساتھ ایک ہی نظریہ لے کر چلیں تو پھر نہ تو ملک میں کوئی جرم کرے گا نہ کوئی بھوکا مرے گا اور نہ ہی کوئی چھوٹا بڑا ہو گا۔

حدیث

"تم نیکی کو ہرگز نہیں پا سکتے جب تک کہ تم اپنی ان چیزوں میں سے خرچ نہ کرو جو تمہیں پسند ہیں۔"

↔

سوال نمبر

اسلام کے انسانی حقوق کے نظام کی وضاحت کریں۔ اسلام کیسے عورتوں کی

Hi-Time Paper Product
Scanned with CamScanner

M T W T F S
Date:

عظمت کو یقینی بنایا ہے۔ وضاحت کریں.

اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات

اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔ یہ ہمیں انسانی زندگی سے متعلق تمام پہلوؤں پر رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ انسان کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ تخلیق آدم کے وقت ہی اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کو حضرت آدم علیہ السلام کو سجدہ کرنے کا حکم دے دیا تھا۔ اگر انسان جو کہ اشرف المخلوقات کا شرف رکھتا ہے اُسے اتنی اہمیت دی گئی ہے اسلام میں تو پھر انسانی حقوق کے بارے میں کیسے اعلیٰ قسم کے نظام بنائے گئے ہوں گے۔

حدیث شریف ہے کہ

اور بیشک ہم نے آدم کو عزت بخشی اور ہم نے اُن کو خشکی اور تری میں سوار کیا۔

خطبہ حجۃ الوداع

آپؐ نے خطبہ حجۃ الوداع کے دوران انسانی حقوق کی پاسداری کے لیے بہت زور دیا ہے۔ آپؐ نے فرمایا کہ

Hi-Time Paper Product

Scanned with CamScanner

Date:

M T W T F S

بیشک تمہارے خون اور تمہارے مال ایک دوسرے پر حرام ہیں۔ اور مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں۔ ایک مسلمان بھائی کی چیز دوسرے مسلمان بھائی پر تب تک حلال نہیں ہے جب تک وہ مسلمان بھائی خود اس چیز کو آپ پر حلال نہ کر دے۔

اسلامی تعلیمات کی روشنی میں بنیادی انسانی حقوق :-

انسانی آزادی

اسلام کی روشنی میں انسانی حقوق میں سے سب سے پہلا حق خود انسان کی آزادی ہے۔ انسان ایک خود مختار حیثیت کا مالک ہے۔ پرانے زمانے میں جب ابھی تک اسلام کی آمد نہیں ہوئی تھی تب کافر لوگ غریب لوگوں کو اپنا غلام بنا کر رکھا کرتے تھے۔ ان پر طرح طرح کے ظلم ڈھاتے تھے۔ اور غریب گھر کی بیٹیوں کو اپنی ہوس پوری کرنے کے لیے استعمال کیا کرتے تھے۔ لیکن جیسے ہی اسلام کی آمد ہوئی سب کو ان کے حقوق ملے عورتوں کو عزت دی گئی۔

نبی کریم نے اللہ کے حکم سے انسانوں

Hi-Time Paper Product

Scanned with CamScanner

Date:

M T W T F S

کو انسان کی غلامی سے نکال کر آزاد کیا اور ہر انسان کو یہ حق دیا کہ وہ پوری آزادی سے اسلامی معاشرہ میں رہ سکتا ہے اور اپنا دفاع کر سکتا ہے۔

اسلام کی آمد کے بعد سب کو ان کے حقوق حاصل ہوئے خواہ وہ لونڈی ہو یا غلام۔

حضرت عمرؓ کا قول:-

حدیث:-

"تم نے لوگوں کو کب سے اپنا غلام بنا لیا ہے حالانکہ اُن کی ماؤں نے اُن کو آزاد پیدا کیا ہے۔"

مساوات انسانی حقوق کا اہم پہلو:-

اسلام نے انسانوں کو مساوات کا درس دیا ہے مطلب کہ ہر مسلمان مسلمان کا بھائی ہے یعنی کسی گورے کو کسی کالے پر اور کسی کالے کو کسی گورے پر کوئی ترجیح حاصل نہیں ہے۔ ہر مسلمان مرد اور عورت برابر ہیں۔

عدل

وہ قوم کبھی بھی ترقی کی راہ پر گامزن

Hi-Time Paper Product

Scanned with CamScanner

Date:

M T W T F S

نہیں ہو سکتی جو کہ آپس میں عدل اور انصاف
کرنے میں قاصر رہی ہو۔

قومیں اس وقت ترقی کرتی ہیں جب
اُن میں عدل و انصاف کرنے کی ہمت موجود ہو
عدل کرنے سے ہی ایک معاشرہ محبت مندانہ
ترقی کر سکتا ہے۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے کہ:-

"آپ فرما دیجئے کہ میرے
رب نے انصاف کا حکم دیا ہے"۔

آپ ہمیشہ عدل و انصاف فرمایا کرتے تھے۔ اگر کوئی
آپ کو اپنی امانت دے کر جاتا تھا آپ اس
کی اپنی جان سے بھی زیادہ حفاظت کرتے تھے
اور امانت میں خیانت نہیں کرتے تھے۔ یہاں تک کہ
کافر بھی جو کہ دینِ اسلام کو نہیں مانتے تھے لیکن
پھر بھی وہ آپ پر اتنا یقین کامل رکھتے تھے کہ
وہ اپنی امانتیں بھی رسول اکرم کے پاس ہی
رکھوایا کرتے تھے۔

رواداری کی نصیحت انسانی حقوق کے اعتبار سے

اسلام نے رواداری اور میانہ روی

Hi-Time Paper Product

Scanned with CamScanner

Date: M T W T F S

اختیار کرنے کی تلقین دی ہے۔ جس معاشرے میں اگر رواداری اور برداشت کرنے کی صلاحیت موجود نہیں ہے وہ معاشرہ کبھی بھی صحت مندانہ طور پر پھل پھول نہیں سکتا ہے۔

آپ ہمیشہ ہر معاملے میں میانہ روی اختیار کیا کرتے تھے۔ جب بھی کافر آپ پر پتھر مارتے، گالیاں دیتے اور ظلم و ستم کرتے تب بھی آپ صبر کا دامن نہیں چھوڑتے تھے۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے

"دین میں کوئی سختی (ظلم) نہیں ہے۔"

اسلام میں عورتوں کی عظمت اور ان کے حقوق:

اسلام نے عورتوں کی عظمت کو یقینی بنایا ہے۔ عورتوں کو ہر طرح کے حقوق دیئے ہیں۔ اسلام کی آمد سے پہلے عورتوں کو کمتر سمجھا جاتا تھا اُن کے ساتھ بہت ظلم و ستم کیے جاتے تھے۔ عورت کی حیثیت ایک لونڈی سے بڑھ کر کچھ نہ تھی۔ لیکن اسلام کی آمد کے بعد انہیں ہر طرح کے حقوق سے نوازا گیا۔

Hi-Time Paper Product

Scanned with CamScanner

وراثت میں سے حق :-

اسلام سے پہلے بیٹیوں
کو پیدا ہوتے ہی قتل کر دیا جاتا تھا لیکن اسلام
کے بعد انھیں بہت عزت دی گئی۔ انھیں
باپ کی جائیداد میں سے ذرا سا بھی حق
حاصل نہ تھا۔ لیکن اسلام نے عورتوں کو
بھی وراثت کے حصے میں برابر کا حقدار
ٹھہرایا۔ عورتوں کو 1/2 حصہ وراثت میں
سے حصہ ملے گا:

قرآن پاک میں ہے کہ

"مردوں کے لیے ان کے اعمال کا حصہ
ثابت ہے اور عورتوں کے لیے ان کے اعمال کا حصہ
ثابت ہے۔"

تعلیم حاصل کرنے کا حق

اسلام کی آمد کے بعد
عورتوں کو علم حاصل کرنے کا حق حاصل ہوا۔
خواہ وہ دینی تعلیم ہو یا دنیاوی تعلیم
سب پر عورتوں کو مردوں کے برابر حق
دیا گیا۔

مردوں کے شانہ بشانہ کام کرنے کا حق

اسلام نے عورتوں کو مردوں کے شانہ
بشانہ گھر سے باہر نکل کر کام کرنے کا حق بھی

Hi-Time Paper Product

Scanned with CamScanner

Date:

M T W T F S

عطا کیا ہے لیکن شرط یہ ہے کہ عورت اپنے
بدن کو ڈھانپ کر رکھے اور خود پردے
میں رہ کر مردوں کے برابر کام کرے ۔

Scanned with CamScanner